

انفرادی کوشش کی مدنی بہاریں (حصہ 3)

ناکام عاشق

(اور دیگر 14 مدنی بہاریں)

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرودشریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ اپنے رِسالے "**تَذْکِرَۃُ صَدْرُ الشَّرِیْعَہ**" میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں، رسولِ اکرم، **نُورِ مُجَسَّم** شاہِ بنی آدم، **نبیِٔ مُحْتَشَم** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: "**جس نے مجھ پر سو** مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا **اللّٰہ** تعالٰی اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا"۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِدج۱۰ص۲۵۳حدیث۱۷۲۹۸دارالفکربیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ناکام عاشق

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر کے ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے انقلاب کے بارے میں کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں: میں اس

فانی دنیا کی رنگینیوں میں کھوکر عشق مجازی میں گرفتار ہوگیا تھا، پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی یاد بھلائے شام وسحر عشقِ مجازی کی گمراہیوں میں بسر کررہا تھا بظاہر ایامِ زندگی بڑے ہی حسین اور رنگین گزر رہے تھے۔ایک روز مجھے یہ قیامت خیز خبر ملی کہ اس کے گھر والوں نے اس کی شادی کہیں اور کردی ہے۔اس کے بعد میری زندگی تو گویا ماتم کدہ بن کررہ گئی،اس کی یادیں بدن کو درد اور آنکھوں کو رَت جگا دے گئیں،ساری ساری رات اسی کی یاد میں جاگ کر گزار دیتا،عشق کے ہاتھوں مجبور ہوکر آخرت کے ساتھ ساتھ،اپنی دنیا بھی داؤ پر لگانے میں مصروف ہوگیا اور بالآخر **میرا بھی انجام وہی ہوا جو عشقِ مجازی میں شیطان کے ہاتھوں کھلونا بننے والے سینکڑوں ناکام ونامراد عاشقوں کا ہوا کرتا ہے** عشق کی آگ بجھانے اور ماضی کی تلخ یادوں کو دل سے بھلانے کی خاطر میں نے نشے کا سہارا لینا شروع کردیا۔عشق میں ناکامی کی وجہ سے میرے ہوش وحواس کھوچکے تھے، **نشے کی ایسی لت پڑ چکی تھی کہ میں چرس،افیون،شراب،ہیروئن،صمد بونڈ،پیٹرول اور نشہ آور انجکشن جیسی مہلک منشیات کا عادی بن گیا۔** اپنے فاسد گمان میں قلبی سکون پانے کی خاطر شاید ہی کوئی نشہ ہو جو میں نے نہ کیا ہو۔زندگی سے اس قدر مایوس اور بیزار ہو

چکا تھا کہ معاذاللہ میں نے کئی بار خودکشی کرنے کی بھی کوشش کی اوراس کی تکمیل کی خاطرڈیٹول، پیٹرول اورتیزاب تک پیالیکن سانسوں کی گنتی ابھی پوری نہ ہوئی تھی اور یقیناً زندگی ابھی میرامقدرتھی یہی وجہ ہے کہ ہرمرتبہ اپنے ارادے میں ناکامی کامنہ دیکھنا پڑا۔ خیر! وقت کامرہم آہستہ آہستہ میرے زخموں کو بھرتا رہا، ایک روزیوں ہی اپنے دوست کی دکان پربیٹھادل ہی دل میں رب تعالٰی عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں نئی زندگی کی دعامانگ رہاتھا، رب عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی پرقربان جائیے کہ اتنی نافرمانیوں کے باوجوداس نے مجھے رُسوانہ کیااورمیری جھولی گوہرِ مراد سے بھردی، ہوا کچھ یوں کہ میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی۔ان کی میٹھی میٹھی باتیں سن کرمیرے دل میں ازسرِنوجینے کی امنگ جاگ اٹھی اوریوں ان کی انفرادی کوشش کی برکت سے ۲۹ شعبان المعظم کو مجھے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ آنے کی سعادت حاصل ہوگئی۔ یہاں ہرسوسبزسبزعمامے والے عاشقانِ رسول کو دیکھ کر میرے سارے غم غلَط ہوگئے میں خودکوہلکامحسوس کرنے لگااورہاتھوں ہاتھ 30 روزہ اجتماعی اعتکاف میں شریک ہوگیا۔ان اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش اوردورانِ

اعتکاف امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی محبت کی بدولت مجھ گناہگار کو بھی رمضان المبارک کے روزے رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی، **مدنی ماحول کی برکت سے میرے سر سے عشقِ مجازی کا بھوت اُتر گیا، دل سے برے خیالات کا خاتمہ ہوگیا، سر پر سبز عمامہ شریف، بدن پر سنّت کے مطابق مدنی لباس سجالیا** اور اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پنجوقتہ نماز کا پابند بن گیا اور تادمِ تحریر **"اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش"** کے جذبے کے تحت مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ تاریک راہیں روشن ہوگئیں

حافظ آباد (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں کے عمیق گڑھے میں دھنستا چلا جا رہا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا اور فحش ناول پڑھنا میرے معمولاتِ زندگی میں شامل تھا۔ میرے سر پر آوارگی کا ایسا بھوت

سوار تھا کہ رات بھر گھر سے باہر بُرے دوستوں کی صحبت میں زندگی کے نادِر لمحات برباد کرتا رہتا، میں نے اپنی ان حرکتوں سے گھر والوں کی ناک میں دم کر رکھا تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے منسلک میرے بڑے بھائی ہر چند میری اصلاح کی تگ ودو میں لگے رہتے مگر ان کی نصیحت آموز باتوں پر کان دھرنا تو درکنار میں سرے سے ان کی باتیں سننے کو ہی تیار نہ ہوتا۔ بھائی جان مستقل مزاجی کے ساتھ کوشش کرتے رہے آخر کار ان کی کوشش رنگ لے ہی آئی، ایک روز بے ساختہ میری توجہ ان کی شیریں گفتگو کی جانب مبذول ہونے لگی، نہ جانے کیوں اس مرتبہ میں اپنے دل میں ان کی باتوں کا اثر محسوس کر رہا تھا ان کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ مانندِ خوشبو میرے باطن کو دیر تک مہکاتے رہے، ان کی پُر اثر گفتگو سنتے ہوئے مجھے یہ احساس تک نہ ہوا کہ کب سے اشکوں کی روانی میرے دامن کو بھگو رہی ہے، جب ہوش آیا تو میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ چکا تھا اور خوفِ خدا میرے دل میں گھر کر چکا تھا۔ میں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے بھائی کے سامنے تمام گناہوں سے سچی توبہ کی، ایک اچھے اور با اخلاق انسان کی طرح زندگی گزارنے کا عہد کر لیا، بھائی جان کی ہمراہی میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع

میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے لگا جس کی وجہ سے میری زندگی کی تاریک راہیں روشن سے روشن تر ہوتی چلی گئیں۔ جب بھائی جان نے احکامِ شرعیہ اور سُنَنِ نبویّہ کی تعلیم و تربیت کے لیے مَدَنی قافلہ میں سفر کرنے کا ذہن دیا تو ان کی اس خواہش کو عملی جامہ پہناتے ہوئے تادمِ تحریر اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چھبیس ماہ کے مَدَنی قافلے کا مسافر ہوں۔ یہ سب مُبلّغِ دعوتِ اسلامی کی مستقل مزاجی سے کی جانے والی انفرادی کوشش کا نتیجہ ہے کہ دین سے بے بہرہ (محروم) شخص آج **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو کر اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش میں مصروفِ عمل ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ صحبتِ صالح تِریاق ثابت ہوئی

احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کالُبِّ لُباب ہے: ہم تین دوست ایک جگہ کام کرتے تھے، میرے دوستوں میں سے ایک کا تعلق بدمذہبوں سے تھا جبکہ دوسرا دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھا باقی رہا میں! یوں تو میرا تعلق اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اہلسنّت سے تھا مگر دینی معلومات سے

بالکل نابلد تھا، البتہ ان دونوں سے میرے تعلقات یکساں تھے۔ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی کچھ دنوں کے لیے رخصت پر گئے تو ان کی عدم موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میرے دوست نے (جو کہ بدمذہبوں سے تعلق رکھتا تھا) مجھے اپنے دامِ فریب میں پھانسنا اور میرے عقائد کو کھوکھلا کرنا شروع کر دیا، کسی حد تک وہ اپنی اس کوشش میں کامیابی سے ہمکنار بھی ہوا۔آہستہ آہستہ یہ صحبتِ بد مجھ پر اثر انداز ہوتی گئی اور میرے باطن میں عقائدِ فاسدہ کا زہر گھولتی گئی۔ میں نے بدمذہبوں کی مجالس میں شریک ہونا شروع کر دیا جس کی بدولت میں کافی تذبذب کا شکار ہو گیا۔اُن اسلامی بھائی کی واپسی ہوئی تو ان سے ملاقات ہوتے ہی میں نے ان پر طرح طرح کے سوالات کی بھرمار کر دی، انہوں نے حکمتِ عملی سے کام لیتے ہوئے وقتاً فوقتاً میرے فضول اعتراضات کے مُدَلَّل جوابات دیتے ہوئے اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے مجھے مذہبِ حق اہلسنّت و جماعت کی حقانیت سے آگاہ کیا، ان اسلامی بھائی کا عشقِ مصطفٰے کے جام صبح و شام پلانا میرے دل میں بھرے زہر کے لیے تریاق (دَوا) ثابت ہوا یہاں تک کہ میری اندرونی بیماری کافور ہو گئی اور عقائدِ صحیحہ کو استحکام نصیب ہو گیا۔اُن کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے میں

دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے لگا اور مَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں حاضر ہوکر قرآنِ پاک صحیح تلفظ سے پڑھنے کی سعادت بھی حاصل کی اور ساتھ ہی ساتھ احکامِ شرعیہ بھی سیکھنے کو ملے۔ تادمِ تحریر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے صدقے مَیں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا مرید بھی بن چکا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ گناہوں کا تاریک غار

گجرات (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کی مَدَنی بہار کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں کے تاریک غار میں کھویا ہوا تھا۔ غفلت کے اندھیروں نے مجھے دین سے اس قدر دور کررکھا تھا کہ نماز، روزے کی کچھ پرواہ نہ تھی۔ ایک روز جب حسبِ معمول میرے قاری صاحب گھر میں مجھے قراٰنِ پاک پڑھانے کے لیے آئے تو اُس وقت میں T,V دیکھنے میں مصروف

تھا، ٹی-وی بند کرنے کے بجائے میں کہنے لگا **''استاد صاحب آپ بیٹھیں میں ڈرامہ دیکھ کر آرہا ہوں بس تھوڑا ہی رہ گیا ہے''**۔ استاد صاحب کا حوصلہ بھی کمال تھا ڈانٹ ڈپٹ کے بجائے نہایت ہی شفقت سے مجھ پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے سمجھانے لگے: ''فلموں، ڈراموں کے کیا کیا نقصانات ہیں اور یوں دنیائے ناپائیدار کی فانی لذّات میں مُنہمک ہونا آخرت میں ربُّ العالمین جَلَّ جَلالُہ کے روبرو کس قدر شرمندگی وندامت کا باعث ہے''۔ علاوہ ازیں استاد صاحب نے میری اِصلاح کے لیے مجھے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا رسالہ بنام **''ٹی، وی کی تباہ کاریاں''** بھی پڑھ کر سنایا۔ وہ تحریر اس قدر زُود اثر (بہت جلد اثر کرنے والی) تھی کہ اس کی بَرَکتیں ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہوئیں وہ یوں کہ اسے سن کر بے اختیار ندامت وشرمندگی مجھ پر غالب آئی اور میں قاری صاحب کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے اپنی گزشتہ زندگی کا احتساب کرنے لگا کہ آہ! صد ہزار آہ! میں نے زندگی کا اتنا بڑا حصہ فضولیات ولغویات میں صرف کر دیا اور مجھے احساس تک نہ ہوا۔ پھر میں نے صدقِ دل سے توبہ کی اور عزمِ مصمم کر لیا کہ آئندہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گناہوں سے بچتا رہوں گا، نماز کی پابندی کرتے ہوئے سنّتوں

بھری زندگی گزارنے کی کوشش کرتا رہوں گا اور نافرمانی، جھوٹ، غیبت، چغلی اور وعدہ خلافی جیسے کبیرہ گناہوں سے بچتا رہوں گا۔ **بیشک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول نے میری کایا پلٹ دی اور مجھ سا بگڑا انسان بھی سدھر گیا۔ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ ہمیں مدنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرمائے۔ اٰمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ دو جانیں ضائع ہونے سے محفوظ

ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ: ایک مرتبہ مجھے دورانِ مدنی قافلہ ایک مسجد میں نمازِ جمعہ سے قبل بیان کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، بیان کے اختتام پر مسجد میں موجود اسلامی بھائیوں کو ان کے پیش آمدہ مسائل کے روحانی علاج کیلئے تعویذاتِ عطاریہ حاصل کرنے کی ترغیب دلائی۔ ایک صاحب نمازِ عصر کے وقت میرے پاس تشریف لائے اور اپنا مسئلہ کچھ ان الفاظ میں بیان کیا: **کچھ عرصہ قبل میں روزگار کے سلسلے میں دوبئ گیا تو وہاں جا کر چوری، ڈاکہ زنی جیسے جرائم اور دوسرے غیر قانونی کاموں میں ملوث ہو گیا** جبکہ پاکستان میں میری غیر موجودگی میں گھر پر یہ قیامت ٹوٹی کہ کسی نے میرے بچوں کی

امّی پر غلط و بے بنیاد الزامات عائد کر دیے جس کا نتیجہ اس کی خودکشی کی صورت میں ظاہر ہوا۔ جب مجھے اس سانحہ کی خبر دی گئی تو اپنی اہلیہ کی خودکشی کی خبر سنتے ہی میں صدمے سے نڈھال ہو گیا اور فوری طور پر پاکستان اپنے گاؤں آ پہنچا۔ **نفس و شیطان کے بہکاوے میں آ کر میں نے اپنی اہلیہ پر غلط الزامات عائد کرنے والے کو اس کی دروغ گوئی پر جان سے مار ڈالنے اور اسے کیفرِ کردار تک پہنچانے کے بعد خودکشی کرنے کا ارادہ کر لیا۔** اب تک میں نے اس کام کے لوازمات بھی مکمل کر لیے تھے لیکن اس مسجد میں نمازِ جمعہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مجھے آپ کا بیان سننے کی سعادت بھی نصیب ہوئی، بیان کے اختتام پر آپ کا مشکلات کے حل کے لیے تعویذاتِ عطاریہ حاصل کرنے کی ترغیب دلانا میرے دل کو بہت بھلا لگا آپ کا بیان سن کر میرے ارادے متزلزل ہو گئے اور میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ سے اپنا مسئلہ بیان کر کے کوئی ایسی صورت اختیار کی جائے کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔ اس شخص نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے مزید کہا: ”میں اس وقت سخت غم و غصے کی کیفیت میں ہوں مجھے اپنی بیوی پر الزامات عائد کرنے والے شخص کو قتل کرنے اور خودکشی کرنے کے علاوہ کوئی

رستہ سجھائی نہیں دیتا اب آپ بتائیں کہ میں کیا کروں؟'' اس شخص کی باتیں سن کر پہلے تو میں گھبرا گیا لیکن پھر **اللّٰہ** و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو یاد کر کے موقع کی مناسبت سے معاملہ کو حل کرنے کے لیے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے پُر اَثر بیانات **''غصے کا علاج، معافی کے فضائل اور خودکشی کا علاج''** سے رہنمائی لیتے ہوئے تقریباً ایک گھنٹے تک اُن پر **انفرادی کوشش** کرتا رہا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ انفرادی کوشش اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے بیانات کی بَرَکت سے آخر کار وہ اسلامی بھائی اپنے خطرناک ارادے سے باز آ گئے اور یوں **دو قیمتی جانیں ضائع ہونے سے محفوظ ہو گئیں** اُنہوں نے بھیگی آنکھوں سے توبہ کی، خود کو اور اپنے بچوں کو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے دستِ مبارک پر مرید کروا کر غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللّٰہ الاکرم کے غلاموں میں شامل ہو گئے، گھر کی حفاظت اور کاروبار میں بَرَکت کے لیے تعویذاتِ عطاریہ بھی حاصل کئے۔ جب میں نے اُنہیں **مَدَنی قافلے** میں سفر کی نیّت کروائی تو ان کی آنکھیں بھر آئیں اور انہوں نے کپکپاتی آواز میں کہنا شروع کیا **''اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اب تو میری تمام زندگی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی**

کاموں میں ہی گزرے گی''۔

چورڈاکوآندے نیں نمازی بن جاندے نیں

عاشق لندن پیرس دے حاجی بن جاندے نیں

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دل کی سیاہی دورگئی

بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے: مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں نہایت ہی بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا، رات گئے تک دوستوں کے جھرمٹ میں خوش گپیوں میں مصروف رہتا نہ تو والدین کی عزت کا پاس تھا اور نہ ہی اپنے قیمتی وقت کے ضیاع کا احساس، میری زندگی کے چار اطراف غفلت کا پہرا تھا۔ گھر والے میری حرکتوں کی وجہ سے بہت پریشان رہتے اور مجھے سدھارنے کی تگ ودو میں لگے رہتے کیونکہ نیک اولاد سے ہی معاشرے میں والدین کی عزت ہوتی ہے۔ ایک روز میرے بھائی نے مبلغِ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات کروائی، اُنہوں نے محبت بھرے اَنداز میں دعوتِ اسلامی

کے تحت ہونے والے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت کی دعوت پیش کی اور **مَدْ رَسۃُ المدینہ** (برائے بالغان) میں داخلہ لینے کی ترغیب دلاتے ہوئے احکامِ شریعت پرعمل کی بَرَکتیں اور فضیلتیں بتائیں تو ان کی بھرپور انفرادی کوشش کے آگے میں انکار نہ کرسکا اور میں نے **مَدْ رَسۃُ المدینہ** (برائے بالغان) میں داخلہ لے لیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مَدْ رَسۃُ المدینہ** (برائے بالغان) میں مجھے قراٰنِ مجید فرقانِ حمید تجوید وقرأت کے ساتھ پڑھنے کی سعادت ملی اور سنّتِ مصطفٰی کے مطابق زندگی گزارنے والے عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہتے ہوئے **میرے زنگ آلود دل کی سیاہی دور ہوگئی** اور دین سے ایسی محبت پیدا ہوگئی کہ آج کے اس پُرفتن دور میں جبکہ چہار سو فیشن پرستی کا دور دورہ ہے مگر میں چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے نہ صرف خود سنّتوں بھری زندگی بسر کر رہا ہوں بلکہ سنّتوں کا پرچار بھی کر رہا ہوں، اس کے علاوہ تادمِ تحریر ذیلی مشاورت کے نگران کی حیثیت سے تنظیمی کام سرانجام دے رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾مَشامِ جاں معطر ہوگئے

ڈیرہ مراد جمالی (بلوچستان، پاکستان) میں مُقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں بھری زندگی بسر کررہا تھا۔ میری خزاں رسیدہ زندگی میں نسیمِ بہار کچھ اس طرح چلی کہ ایک دن حسبِ معمول میں اپنے میڈیکل اسٹور پر موجود تھا تو ایک اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے **بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت پیش کی مگر میں نے ان کی بات سنی اَن سنی کردی۔ اصلاحِ امت کے جذبے سے سرشار اس اسلامی بھائی کے حوصلے پست ہونے کے بجائے مزید بلند ہوگئے انہوں نے **انفرادی کوشش** جاری رکھی اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی محبت اور مستقل **انفرادی کوشش** کے نتیجہ میں مَیں بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لیے تیار ہوگیا۔ جب میں اجتماع گاہ کی پُرنور فضاؤں میں پہنچا تو تاحدِّ نگاہ پھیلے ہوئے عاشقانِ رسول کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ کر بے حد متأثر ہوا۔ **تلاوتِ قرانِ پاک، سنّتوں بھرے بیانات، پُرسوز نعتیں اور ذِکْرُ اللّٰہ کی کیف آور صدائیں**

مشامِ جاں کو معطَّر اور جسم وروح کو مسلسل تازگی بخش رہی تھیں، الغرض دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول نے میرے دل ودِماغ کوایسامنوّر کیا کہ میں نے ہاتھوں ہاتھ داڑھی رکھنے کی نیّت کی اور دعوتِ اسلامی کے تحت راہِ خدا میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلے کے ہمراہ سفر کرنے کا ذِہن بھی بنالیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے مجھ گناہگار کو نیکیوں سے محبت اور گناہوں سے نفرت کا عظیم جذبہ نصیب ہو گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ شرابی بھائیوں کی اصلاح کا راز

اوکاڑہ (پنجاب، پاکستان) کے علاقے دیپالپور کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: دیپالپور میں ہمارے گھرانے کا شمار علاقے کے امیر ترین گھرانوں میں ہوتا تھا لیکن ہماری بدنصیبی دیکھئے کہ میرے ہوش سنبھالنے سے پہلے ہی میرے بڑے بھائی برے دوستوں کی صحبت کی وجہ سے شراب کے عادی بن چکے تھے۔ بُری صحبت اور شراب نوشی کی وجہ سے بھائی نے ہماری تعلیم وتربیت پر کوئی توجہ

نہ دی، نشے کے علاوہ انہیں کسی چیز سے کوئی سروکار ہی نہ تھا۔ آہستہ آہستہ نشے کی لت نے انھیں گھر کا سامان فروخت کرنے پر مجبور کر دیا حتّٰی کہ انہوں نے کپڑے کی دکان، فیکٹری اور ایک پوری مارکیٹ جس میں کئی دکانیں تھیں نشہ کی آگ میں جھونک دیں۔ گھر میں لگی آگ سے بھلا گھر والے کیسے بچ سکتے تھے، آخر وہی ہوا کہ مجھ سے بڑا بھائی بھی چرس، افیون اور شراب وغیرہ کے نشے میں مبتلا ہو کر اپنی زندگی کو برباد کرنے لگا۔ اس آگ نے زور پکڑا تو بدقسمتی سے میں بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا اور مجھے بھی اس بُرے فعل کی عادت پڑ گئی۔ میری والدہ محترمہ تو پہلے ہی بڑے بھائی کے نشے میں مبتلا ہونے کی وجہ سے صدمہ سے نڈھال تھیں مزید ہم بھی والدہ کے غم میں اضافے کا باعث بن گئے۔ آخر کار ہمارے نصیب کچھ یوں جاگے کہ ہمارا منجھلا بھائی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول میں آنے جانے لگا، مَدَنی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے کبھی کبھار ہمیں بھی انفرادی کوشش کے ذریعے اجتماع میں لے جانے میں کامیاب ہو جاتا، ہم اِجتماع میں پہنچ تو جاتے لیکن وہاں ہمارا دل نہیں لگتا تھا مگر میرے بھائی نے انفرادی کوشش جاری رکھی اور ہمیں محبت کے ساتھ اجتماع میں لے جاتا رہا۔ اپنے بھائی کی

انفرادی کوششوں کی بَرَکت سے آج ہم سب بھائی جو کہ کچھ عرصہ قبل نشے کے عادی تھے توبہ کرکے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں مجھے جب کبھی اپنا سابقہ دور یاد آتا ہے تو دل کانپ جاتا ہے کہ اگر دعوتِ اسلامی کا ماحول نہ ملتا تو ہمارا کیا بنتا؟ شاید یہی ہوتا کہ آج ہم دردر کی ٹھوکریں کھا رہے ہوتے، ہمارے اپنے ہمیں دھتکار رہے ہوتے، اور ہمارا خوشیوں بھرا گھر ماتم کدہ بن چکا ہوتا مگر مَدَنی ماحول کے طفیل ہمارے خزاں رسیدہ گلشن میں پھر سے خوشیوں کی بہار آ گئی **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان کہ جس نے ہمیں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول عطا کیا جس کی برکت سے تادمِ تحریر میں 63 دن کا تربیتی کورس کر رہا ہوں اور سب سے بڑے بھائی کم وبیش 17 ماہ سے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلے کے مسافر ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی قیّوم ‏ ‏ ‏ دونوں جہاں میں مچ جائے دھوم
اس پہ فدا ہو بچہ بچہ ‏ ‏ ‏ یااللّٰہ میری جھولی بھردے

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! ‏ ‏ ‏ صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ غافل انسان

گلزارِطیبہ (سرگودھا، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی نے اپنی توبہ کے احوال بیان کیے جن کالُبِّ لُباب پیش کرنے کی سعی کی جاتی ہے، دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ اور مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے اِکتسابِ فیض سے قبل میں جوانی کے نشہ میں مست آوارہ دوستوں کی صحبت میں اپنی زندگی کے قیمتی لمحات برباد کررہا تھا، معاشرے میں پایا جانے والا کون سا ایسا گناہ تھا کہ جس میں مَیں مبتلا نہ ہوا تھا، لڑکیوں کا پیچھا کرنا، ان پرآوازے کسنا، رات کلب میں اوردن تاش وبلیرڈ (اسنوکر کی قسم کاایک کھیل) کھیلنے میں برباد کردینا، گھر والوں کے سمجھانے پر زبان درازی کرنا میری عادات بن چکی تھیں ۔زندگی یوں ہی غفلت میں گزر رہی تھی کہ خوش قسمتی سے ایک عاشقِ رسول کی **انفرادی کوشش** کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مشکبار مَدَنی ماحول میسرآ گیا۔مَدَنی ماحول میں عاشقانِ رسول کی صحبت سے میرا ظاہرو باطن پاک وصاف ہوگیا، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نہ صرف میں نے خوددا ڑھی مبارک اورسبزسبزعمامہ شریف سجالیا بلکہ گلی کوچوں اور گھر گھر جا کر رسائلِ امیرِ اہلسنّت تقسیم کرنے اور **انفرادی کوشش** کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وارسنّتوں بھرے

اجتماع میں لانے کا بھی ذہن بنا۔

میرا ہر عمل بس تیرے واسطے ہو　　　کر اخلاص ایسا عطا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ فلموں کی V,C,D,s توڑ دیں

اورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ، کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آنے سے قبل میں نیکیوں سے کوسوں دور گناہوں کی وادیوں میں محصور تھا، خواہشاتِ نفس کی تکمیل میرا مقصدِ حیات بن چکا تھا۔ میں نہ صرف **فحش فلمیں، ڈرامے دیکھنے** کے کبیرہ گناہ کا عادی بن چکا تھا بلکہ ان کے علاوہ اور طرح طرح کے گناہوں کی آفتوں کا شکار تھا۔ میری نیکیوں سے غفلت و لاپرواہی اور فلموں ڈراموں سے جنونی محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گھر سے مجھے ماہانہ ایک ہزار روپے جیب خرچ ملتا تھا اور میں ان پیسوں کو اسلامی کتابوں کی خریداری یا راہِ علمِ دین میں خرچ کرنے کے بجائے ان پیسوں سے فلموں اور ڈراموں کی V,C,D,s خریدلاتا حتّٰی کہ میرے پاس 2000 سے زائد فلمیں جمع ہوچکی تھیں مگر اس کے باوجود پیسے ختم ہونے پر نئی سیڈیز کی خریداری

کے لیے میں ہر ماہ اس انتظار میں رہتا کہ کب مجھے جیب خرچ ملے اور میں مارکیٹ سے اپنی خواہشات کی تکمیل کا سامان خرید لاؤں ۔مگر رب تعالیٰ کو میری ہدایت منظور تھی، ہوا کچھ یوں کہ ایک دن ایک اسلامی بھائی سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے میرے پاس تشریف لائے اور **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے حسنِ عمل کی ترغیب دینا شروع کردی، سلسلۂ وعظ ونصیحت کے اختتام پر فکرِ آخرت کی ایسی داستان بیان کی کہ **خوفِ خدا میرے رگ وپے میں سرایت کرتا چلا گیا** بری عادات ومفسد خیالات پارہ پارہ ہوگئے۔اس اسلامی بھائی کے حسنِ اخلاق اور انفرادی کوشش کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوگیا۔اجتماع میں ہونے والے اصلاح سے بھرپور سنّتوں بھرے بیان نے میرے عصیاں شِعار دل کو تبدیل کر کے رکھ دیا اور آخر میں عجز وانکساری سے لبریز الفاظ میں مانگی جانے والی رِقّت انگیز اِجتماعی دعا کا ایسا اثر ہوا کہ گھر آکر میں نے تمام فلموں کی V,C,D,s توڑ دیں۔دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کے بیانات کی کیسٹیں گھر لا کر خود بھی سنیں اور گھر والوں کو بھی سننے کے لیے دیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا سارا گھرانہ

مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر قادری عطاری سلسلے میں داخل ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ انفرادی کوشش کی بَرَکت

بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے میں بحرِ عصیاں میں مُستَغرَق زندگی کے قیمتی لمحات کو غفلت کی نذر کررہا تھا۔ رات دیر تک دوستوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف رہنا تو میرا معمول بن چکا تھا، 18 رَمَضانُ الْمُبارَک ۱۴۲۹ھ بمطابق 19 ستمبر 2008ء کو حسبِ معمول ہم بیٹھے گفتگو کررہے تھے طنزو مذاق بھی جاری تھا جس کے سبب مجلس سے قہقہوں کے فوّارے اُبل رہے تھے، دریں اثنا دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی ہمارے پاس تشریف لائے انہوں نے سلام کیا اور بیٹھ گئے۔ اسلامی بھائی کی آمد سے ہماری مجلس مہک اُٹھی اصلاحِ امت کی خاطر اس اسلامی بھائی نے ہمیں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا تعارف کراتے ہوئے آپ کی سیرت کے واقعات سنانے شروع کئے تو ان کے حسنِ

آواز اور انداز سے ہمیں اتنا سرور ملا کہ ہم ان کی باتوں میں کھو گئے۔ کچھ دیر بعد وہ اسلامی بھائی اُٹھ کر جانے لگے تو ہم نے ان سے عرض کی: بھائی! تشریف رکھیئے صحیح معنوں میں ابھی تو محفل کا آغاز ہوا ہے اور آپ جا رہے ہیں۔ اصلاحِ امت کا جذبہ رکھنے والے وہ **اسلامی بھائی ہماری دل جوئی کے لیے پھر سے بیٹھ گئے اور دوبارہ تذکرۂ امیرِ اہلسنّت سے محفل کو گرما دیا۔** اس مرتبہ انہوں نے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے **ملفوظات** بیان کرتے ہوئے گفتگو کا رخ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی طرف پھیر دیا، دورانِ گفتگو فکرِ آخرت واصلاحِ امت کا موضوع بھی زیرِ بحث رہا اس اسلامی بھائی کی پُرتاثیر انفرادی کوشش نے یکسر ہماری سوچوں کو بدل کر رکھ دیا۔ دوسرے دن پھر ہم اسی جگہ محفل سجائے ان اسلامی بھائی کے منتظر تھے کہ حسبِ اُمّید وہ اسلامی بھائی تشریف لائے اور ہمیں دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ چلنے کی دعوت پیش کی ان کے کردار و گفتار کو دیکھ کر میں انکار نہ کرسکا اور ان کے ساتھ فیضانِ مدینہ کی پاکیزہ فضاؤں میں پہنچ گیا۔ خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰی کا جذبہ دل میں اجاگر کرنے والا ماحول میسّر آتے ہی دل کی دنیا زیر و زبر ہوگئی اور میں اس مَدَنی مقصد کہ

''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کا جذبہ لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے دستِ شفقت پر بیعت ہوگیا۔ یوں اس اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول نصیب ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں

مسقط (عمان) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل **میں ایک فیشن پرست داڑھی منڈا نوجوان تھا، میرا پسندیدہ لباس پینٹ شرٹ تھا** اور مَعَاذَاللّٰہ دین کی طرف کوئی خاص میلان نہ تھا، بس دنیا کی لگن میں مگن رہتا تھا، آخرت سنوارنے والے اعمال بجالانے کی توفیق حاصل تھی نہ ہی تیاری کا کچھ ذہن، بس ہر گزرتے دن کے ساتھ زندگی کے حسین گلشن کو خزاں کے تند و تیز تھپیڑوں کے سپرد کرنے میں مصروف تھا۔ آخر کار مجھ گناہگار پر بھی رحمتِ

خداوندی چھما چھم برسی اور میرا گناہوں میں لتھڑا وجود عصیاں کی آلودگی سے پاکیزہ ہو گیا، ہوا کچھ یوں کہ میرے دل میں شوق پیدا ہوا کہ مجھے کوئی ایسی صحبت میسر آجائے جس کی بدولت میں اپنے ایمان کی حفاظت کا سامان کرسکوں چنانچہ اچھی صحبت کے حصول کی خاطر میں وقتاً فوقتاً مختلف دینی محافل میں شرکت کرتا رہا لیکن قلبی اطمینان وتشفی حاصل نہ ہوسکی، زندگی مخصوص ڈگر پر گزرتی رہی اور پھر میں ازدواجی زندگی کے بندھن میں بندھ گیا۔**خوش قسمتی سے میری رفیقۂ حیات دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَ نی ماحول سے وابستہ تھیں**۔اُن کی **انفرادی کوشش** دعوتِ اسلامی سے میری وابستگی کا سبب بنی اور میں نے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کی غلامی کا پٹا اپنے گلے میں ڈال لیا۔**جب مجھے زیارتِ امیرِ اہلسنّت نصیب ہوئی تو ولیِ کامل کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں**۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی ماحول کی برکت سے نہ صرف گناہوں سے میری جان چھوٹ گئی بلکہ تادمِ تحریر شہر مشاورت کے خادم کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿13﴾ شیریں مقالی نے دُنیا بدل ڈالی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے: نیک صحبت سے دوری کے سبب میں گانے باجے سننے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے جیسے گناہوں میں ڈوبا ہوا تھا میری زندگی کے شب وروز انہی گناہوں میں گزر رہے تھے۔ میری اصلاح کا سبب یہ بنا کہ ایک روز اپنے علاقے کے مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات ہوگئی، سلام ومصافحہ کے بعد انتہائی احسن انداز میں انہوں نے اپنا تعارف پیش کرکے مجھ سے میرا نام دریافت کیا نیز میری مصروفیات کے متعلق تفصیلات پوچھتے ہوئے اُنہوں نے اپنے پیرومرشد، شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے عطا فرمودہ مَدَنی مقصد **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** کے تحت بات کو آگے بڑھایا اور مجھ پر **انفرادی کوشش** شروع کردی اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کی طرف راغب ہونے کا ذِہن دیتے ہوئے مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے بیانات کی بَرَکت سے رونما ہونے والی حیرت انگیز بہاریں بطورِ ترغیب سنائیں۔ **ان کی شیریں مقالی نے میرے دل کی دنیا ہی بدل ڈالی** اور میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول

سے زندگی بھر کے لیے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدَنی ماحول کی برکت سے گناہوں سے کنارہ کشی، نیکیوں سے محبت، نمازوں کی پابندی نصیب ہوگئی اور حقوق اللّٰہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کا بھی ذہن بن گیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ نفرت محبّت میں بدل گئی

چیچہ وطنی (ضلع ساہیوال، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی نے غفلتوں کی وادی میں سرگرداں اپنے لمحاتِ زندگی کے بارے میں کچھ اس طرح بیان کیا: میری زندگی بھرپور غفلت میں گزر رہی تھی، میرے اُجڑے ہوئے گلزار میں رُشد و ہدایت کی بادِ بہار دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی کی رفاقت کی بدولت چلی۔ ان کی انفرادی کوشش نے مجھے دعوتِ اسلامی کے قریب کر دیا اور میں مدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ جب میں پہلی بار ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا تو میں نے اول تا آخر بیان سننے کی سعادت حاصل کی، یہ سب کچھ مجھے بہت اچھا لگا لیکن جب اجتماع میں شریک اسلامی بھائی بیک آواز دیوانہ وار ذِکرُ اللّٰہ میں

مصروف ہوئے تو بے اختیار مجھے ہنسی آ گئی کہ یہ لوگ کیا پاگلوں کی طرح شروع ہو گئے ہیں (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہ) میں اسی احمقانہ سوچ میں مگن تھا کہ نہ جانے کیا ہوا اور میں ذِکْرُ اللّٰہ میں ایسا مشغول ہوا کہ اس کے بعد مجھے اپنے گرد و پیش کی کچھ خبر ہی نہ رہی، دل پر عجیب کیف و سرور طاری ہو گیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس ذکر و دعا کی بَرَکت سے میری طبیعت میں سنجیدگی پیدا ہوگئی اور میں صلوٰۃ و سنّت کی راہ پر گامزن ہو گیا۔ مَدَنی ماحول کیا نصیب ہوا میری تو قسمت ہی جاگ اُٹھی کہ میں نے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی مبارک بھی سجا لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف کی بَرَکتیں حاصل کرنے کی سعادت بھی میسّر آئی نیز میرے والدِ محترم نے بھی داڑھی شریف سجالی ہے اور تمام گھر والے سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہو گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر میں مَدَنی انعامات کے خادم کی حیثیت سے مَدَنی کام کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو
اندھیرا ہی اندھیرا تھا اجالا کر دیا دیکھو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿15﴾ نشے میں چُور

حیدرآباد (سندھ، پاکستان) کے اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں نشے میں چُور دین سے کوسوں دور اپنے شب وروز برباد کررہا تھا۔ ایک مبلِّغِ دعوتِ اسلامی میری تاریک زندگی میں روشن چراغ بن کر ظاہر ہوئے انہوں نے اپنے حسنِ اخلاق اور اِنفرادی کوشش کے ذریعے نہ صرف مجھے مدنی ماحول سے قریب کردیا بلکہ **نشے کی لت سے بھی میرا پیچھا چھڑادیا**۔ ان دِنوں بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی آمد آمد تھی میرے اس محسن نے مجھے بھی دعوت پیش کی لیکن میں شرکت نہ کرسکا۔ اجتماع کے آخری روز مجھے فون پر اجتماع میں دعاؤں کی قبولیّت کے بارے میں بتاتے ہوئے شرکت کی دعوت دی تو میں صدائے لبیک بلند کرتے ہوئے **عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ** پہنچ گیا جہاں دعاؤں کی قبولیت کی امید لیے جمِّ غفیر موجود تھا وہاں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کا بیان سنا تو میں اُنہیں کا ہوکر رہ گیا، بیان میں پند ونصیحت کے بکھرے ہوئے مَدَنی پھول اپنے دل کے مَدَنی گلدستے میں سجا لیے اور مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کرگلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسُول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے **''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیّۃ'' عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی** منڈی بابُ المدینہ کراچی۔''

نام مع ولدیت: ____________________ عُمر ___ کِن سے مرید یا طالب ہیں ________ خط ملنے کا پتا ______________________

فون نمبر (مع کوڈ) : ______ ای میل ایڈریس ______________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال: ____________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری __________ ***مُندَرجہ*** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے **''ایمان افروز واقعات''** مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہُ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)" کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔